سوال

(516) روپے کی قیمت کم ہونے کے باعث مقروض سے اضافہ طلب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روپے کی قیمت میں کمی واقع ہورہی ہے اگر کوئی آدمی کسی سے قرض مانگے اوردائن مدیون سے اضافہ کا مطالبہ بھی نہ کرے لیکن کچھ مدت کے بعد وہی رقم واپس لے تو رقم میں کمی واقع ہوجائے گی اوردائن کو نقصان ہوگا کیونکہ کرنسی کا معیار گرگیا دنیا میں معیار دولت سونا ہی گنا جاتا ہے مثال کے طور پر آج کوئی آدمی دوسرے کو/۵۰۰۰ روپے دیتا ہے جو آج کا ریٹ ایک تولہ سونا تصور کریں تو دس یا بیس سال بعد اس ایک تولہ کی قیمت اگر /۱۰۰۰۰ روپیہ ہوجائے تو مدیون سے اگراس ایک ہی تولہ کے برابر قیمت کے لحاظ سے /۵۰۰۰ کی بجائے /۱۰۰۰۰ لے لیں توکیا اس میں کوئی حرج ہے کیونکہ اگر آج وہ ایک تولہ سونا خریدے گا تو اسے /۵۰۰۰ کا نقصان ہوگا اس لیے کہ آج اسے /۱۰۰۰۰ میں تولہ سونا ملے گا ۔ اس مسئلہ کی تفصیل سے وضاحت فرمادیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

کرنسی نوٹ جتنے دائن نے مدیون کو دیئے اتنے ہی وصول کرے یا کچھ معاف کرکے کم وصول کرے خواہ کرنسی نوٹ کی قیمت میں کمی ہی واقع ہوچکی ہو یا بیشی اوراگر مدیون کو دیئے ہوئے کرنسی نوٹ سے زیادہ وصول کئے جائیں تو یہ سود ہوگا جو حرام ہے ۔ دیکھئے ایک شخص ایک آدمی کو ایک تولہ سونا بطور قرض دیتا ہے سال بعد اس سے وصول کرتا ہے تو ایک تولہ ہی وصول کرے گا خواہ اس کی قیمت میں کمی ہوچکی ہو یا بیشی اوراگر ایک تولہ سے زیادہ سونا وصول کرے گا تو یہ سود ہوگا حسن قضاء کی بعض صورتیں اس سے مستثنیٰ ہیں ۔

ایک آدمی ایک سو کرنسی نوٹ اپنے گھر محفوظ رکھتا ہے کسی کو بطور قرض نہیں دیتا سال بعد ٦ فیصد کمی ہوجاتی ہے اب وہ کیا کرے گا ؟ اب وہ ١٠٦ کس سے لے گا ؟ ظاہر بات ہے وہ صبر وشکر ہی کرے گا اسی طرح کسی نے اپنے گھر پانچ ہزار روپیہ رکھا ہوا ہے تو سال بعد ٦ فیصد کمی کی صورت میں وہ ٥٣٠٠ روپیہ کس سے لے گا ؟

ضروری نہیں کہ کرنسی نوٹ کی قیمت میں ہمیشہ کمی ہی واقع ہو کسی وقت بیشی بھی ہوسکتی ہے تو پھر آپ کے اصول کے تحت ٦ فیصد بیشی کی صورت میں دائن کو مدیون سے ٥٠٠٠ کی بجائے ٤٧٠٠ روپے وصول کرنے چاہیں اسی طرح آج کوئی ایک تولہ سونا کسی کو بطور قرض دیتا ہے جبکہ اس کی قیمت ٥٠٠٠ فی تولہ ہے کچھ عرصہ بعد سونے کی قیمت ١٠٠٠٠ فی تولہ ہو جاتی ہے اب مدیون دائن کو 1/2 تولہ دے کیونکہ اس کی قیمت اب ٥٠٠٠ ہے جو قرض لینے کے وقت ایک تولہ کی تھی تو آیا دائن اس قیمت میں بیشی والے چکر کی بنا پر 1/2 تولہ قبول کرلے گا ؟

کرنسی نوٹوں کی قیمت میں کمی کے خمیازہ سے دائن بچنا چاہتا ہے تو اس کی ایک صحیح اورجائز صورت بھی ہے وہ یہ کہ دائن قرض دیتے وقت مدیون کو کرنسی نوٹ نہ دے بلکہ ان کرنسی

نوٹوں کا سونا خرید کر مدیون کو دے دے اور جتنا سونا اس کو دے اتنا سونا ہی اس سے وصول کرے تو اس صورت میں وہ کرنسی نوٹوں کی قیمت میں کمی والے خسارے سے تو بچ جائے گا اور اگر سونے کی قیمت میں کمی واقع ہو گئی تو پھر وہ اس سے تو نہیں بچ سکتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

خرید و فروخت کے مسائل ج1ص356

محدث فتویٰ